ستمبر 1

''ہمیں اُمید رکھنی چاہیئے کہ ہمارے کام ہمارے بعد بھی یاد رکھے جائیں گے۔''

پرانے عہدنامے میں خدا کے جن لوگوں کا ذکر ملتا ہے وہ لمبے عرصے تک زندہ رہے، جیسے کہ موسیٰ نے 120 سال، ابرہام نے 175 سال اور نوح نے 950 سال عمر پائی۔ ایسا لگتا ہے کہ اُن کے پاس اپنی غلطیوں سے سبق سیکھنے اور خدا کی مرضی سے زندگی گزارنے کی میراث چھوڑنے کے لئے بہت وقت تھا۔ تاہم اُن کی زندگیوں کی طوالت کے باوجود بائبل ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اِنسانی زندگی ابدیت کے مقابلے میں بہت مختصر ہے۔

ہمارے پاس خدا کی بادشاہی کے لئے مفید کام کرنے کا وقت بہت کم ہے۔ حتیٰ کہ دین دار لوگ بھی جدوجہد کا سامنا کرتے ہیں۔ یسوع نے بھی زمینی زندگی کی سختیوں کا سامنا کیا۔ ہمارے سامنے جو بھی رکاوٹیں ہوں ہماری اُمید یہ ہونی چاہیئے کہ ہمارے کام ہمارے بعد بھی قائم رہیں گے۔ ہم جو کچھ کر سکتے ہیں وہ خدا کے ابدی منصوبے میں شامل ہو گا۔

آج کے لئے دُعا: خداوند، سمجھنے میں میری مدد کر کہ میرا وقت محدود ہے اور ہر لمحہ اہم ہے۔ مَیں تجھے خوش کرنے والی زندگی بسر کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے دِکھا کہ مَیں کون سے کام سرانجام دوں۔ مَیں شکر گزار ہوں کہ تُو میری زندگی کے معمولی معاملات میں بھی میری فکر کرتا ہے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یعقوب 14:4 ''یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہو گا۔ ذرا سنو تو تمہاری زندگی چیز ہی کیا ہے؟ بخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے، ابھی غائب ہو گئے۔''

لوقا 33:21 ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔''

ستمبر 2

''خدا کے کلام میں ہاتھ اُٹھانے کی نسبت قرعہ ڈالنے کی تائید میں زیادہ ثبوت ملتے ہیں۔''

گنہگار اِنسان کی فطرت میں اپنے متعلق معاملات کو کسی حد تک کنٹرول کرنے یا اِظہارِ رائے رکھنے کی خواہش پائی جاتی ہے۔ تاہم کلامِ مقدس میں خدا افراد کو چننا اور راہنمائی کرنے کا اِختیار سونپتا ہوا دِکھائی دیتا ہے۔ کلامِ مقدس واضح کرتا ہے کہ اِختیار دینے کے لئے خدا ہمیشہ کسی شخص کا اِنتخاب کرتا ہے۔ اِس بات کا اِطلاق خاندانی نظام، مالک اور خادم، اِزدواجی زندگی، ملکی اور کلیسیائی نظام پر ہوتا ہے۔ سچائی اور خدا کی مرضی کا تعین شاذ و نادر ہی لوگوں کے ہاتھ اُٹھانے یا ووٹ ڈالنے سے کیا گیا۔ بنی اِسرائیل نے جب بھی خود اپنے راہنما مقرر کئے یا اپنے راستے کا تعین کیا تو ناکامی و تباہی کا سامنا کیا۔ شاید اِسی لئے خدا نے بہت دعا کرنے اور اپنی زندگیاں اُس کے لئے وقف کرنے کے بعد قرعہ ڈالنے کا طریقہ دیا۔ خدا سے واضح پیغام نہ ملنے پر بیشتر اوقات اگلا بہترین قدم ووٹ ڈالنے کے بجائے اون استعمال کرنا ہوگا۔ ہم نے دین دار مشیروں کی ہدایت و راہنمائی کو خیر باد نہیں کہنا۔ لیکن ہماری حقیقی راہنمائی صرف یسوع ہی کر سکتا ہے۔ اُسے اپنی زندگی کی گاڑی کی پہلی نشست پر بٹھائیں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے باپ! مجھے اپنی راہ دِکھا اور اپنے پاک روح کے وسیلے سے میری راہنمائی فرما۔ مَیں لوگوں کے ہجوم سے زیادہ تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں۔ مجھے اپنے چنیدہ مشیر دے اور اپنی اِلٰہی مداخلت سے میری زندگی کی رہبری کر۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

قضاۃ 40:6 ''سو خدا نے اُس رات ایسا ہی کیا کیونکہ فقط اُون ہی خشک رہی اور ساری زمین پر اوس پڑی۔''

اعمال 26:1 ''پھر اُنہوں نے اُن کے بارے میں قرعہ ڈالا اور قرعہ متیاہ کے نام کا نکلا۔ پس وہ اُن گیارہ رسولوں کے ساتھ شمار ہوا۔''

یشوع 10:18 ''تب یشوع نے سیلا میں اُن کے لئے خداوند کے حضور قرعہ ڈالا اور وہیں یشوع نے اُس ملک کو بنی اِسرائیل کی تقسیموں کے مطابق اُن کو بانٹ دیا۔''

یوناہ 7:1 ''اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم قرعہ ڈال کر دیکھیں کہ یہ آفت ہم پر کس کے سبب سے آئی۔ چنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا اور یوناہ کا نام نکلا۔''

ستمبر 3

''یسوع صرف قبولیت چاہتا تھا''۔

یسوع نے آسمان پر خدا کے برابر ہونے کے مقام کو چھوڑا اور زمین پر آ گیا اور ابنِ خدا اور ابنِ آدم کی حیثیت سے کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ وہ یہودیوں کا مسیحِ موعود اور دنیا کا نجات دہندہ بن کے آیا۔ اُس نے گناہ سے پاک زندگی بسر کی اور صلیبی موت سے ہمارا کفارہ ادا کیا۔ اُس نے اپنی رضامندی سے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے ہمیشہ کے لئے ہمارے گناہوں کا قرض چکا دیا۔ وہ ابلیس کے کاموں کو نیست کرنے اور دنیا کا باپ سے میل ملاپ کرنے آیا۔ اُس نے گنہگاروں سے محبت رکھی، بیماروں کو شفا دی۔ بھوکوں کو کھانا کھلایا اور غریبوں کو اُمید بخشی۔ اُسے ناحق گرفتار کیا گیا، جھوٹے الزام لگائے گئے، ناجائز طور پر سزا سنائی گئی، ظلم کیا گیا اور بے اِنصافی سے یروشلیم میں رومی صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا گیا۔ وہ اپنے تحفظ کے لئے ہزاروں فرشتے بلا سکتا تھا۔ لیکن صرف میری اور آپ کی خاطر اپنی جان قربان کی۔

اُس نے صرف اِس بات کا تقاضا کیا کہ اُس کی بات سنی جائے اور اُس کی صرف یہی خواہش رہی کہ اُسے قبول کیا جائے۔

ابھی اُسے اپنے دل میں جگہ دیں!

آج کے لئے دُعا: پیارے یسوع، مَیں ابھی تجھے ابنِ خدا کی حیثیت سے قبول کرتا ہوں جس نے میرے گناہ اُٹھا لئے۔ مَیں درخواست کرتا ہوں کہ میرے دل میں آ اور میری زندگی کے تخت پر بیٹھ۔ میرا خداوند بن اور میری روح کو نجات دے۔ مَیں اپنی زندگی تجھے سونپتا ہوں اور عمر بھر وفاداری سے تیری خدمت کرتا رہوں گا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

رومیوں 23:3 ''اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔''

رومیوں 23:6 ''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔''

رومیوں 13:10 ''کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔''

مکاشفہ 20:3 ''دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔''

4 ستمبر

''حکم ماننا قربانی دینے سے بہتر ہے''۔

خدا کا کلام ہمیں اِس اُصول کی سمجھ عطا کرتا ہے کہ جو کچھ ہم نافرمانی سے کھو دیتے ہیں کہ اُسے ہم کبھی بھی قربانی دینے سے مکمل طور پر دوبارہ حاصل نہیں کر سکتے۔ تاہم یسوع مسیح کی قربانی کے باعث ہم بحال ہو سکتے ہیں۔ اِس قربانی کو ردّ کرنے والے کے پاس اَور کوئی اُمید نہیں رہتی۔

سموئیل اور یسعیاہ نے اِس سچائی کو واضح طور پر بیان کیا۔ یسعیاہ نے یہ سوال کیا کہ تم قربانی کیوں کر رہے ہو؟ کیا اِس کی وجہ یہ نہیں کہ تم نے گناہ کیا ہے؟ وہ مزید کہتا ہے کہ خدا کو تمہاری قربانیوں سے نفرت ہے اور اُن کی خوشبو اُس کے لئے بدبو ہے کیونکہ وہ اُسے اِنسان کا گناہ یاد دِلاتی ہیں۔ یسعیاہ اِس کا علاج یہ بتاتا ہے کہ اِنسان بدی کرنا چھوڑ کر خدا کی مرضی کو جانے اور اُس پر عمل کرے۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! مَیں شکرگزار ہوں کہ تُو نے میرے گناہ کے لئے اپنے بیٹے کو قربان کیا اور میری روح کی نجات کے لئے اُس کا کفارہ قبول کیا۔ اب میری مدد فرما کہ مَیں گناہ چھوڑ کر تیری مرضی پر عمل کروں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یسعیاہ 11:1 ''خداوند فرماتا ہے تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کیا کام؟ مَیں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے بیزار ہوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کے خون میں میری خوشنودی نہیں۔''

یسعیاہ 20,19:1 ''اگر تم راضی اور فرماں بردار ہو تو زمین کے اچھے اچھے پھل کھاؤ گے۔ پر اگر تم اِنکار کرو اور باغی ہو تو تلوار کا لقمہ ہو جاؤ گے کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے یہ فرمایا ہے۔''

1۔ سموئیل 23,22:15 ''سموئیل نے کہا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا ہی خوش ہوتا ہے جتنا اِس بات سے کہ خداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرماں برداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔''

5 ستمبر

''کئی معاملات کے دونوں اطراف میں خدا کے لوگ ہوتے ہیں''۔

دوسری جنگِ عظیم میں چند جرمن سپاہی بالغ مسیحی تھے اور اُن کے پاس اُس وقت بھی اپنی بائبلیں تھیں جب وہ نارمنڈے ساحل کی پہاڑیوں پر موجود تھے۔ جب کہ اُن ساحلوں پر آنے والے امریکہ کے سپاہیوں کے پاس بھی بائبلیں تھیں۔ کسی نے مجھے یہ بھی بتایا کہ حملہ آوروں کو دیکھ کر جرمن افسر نے اپنے سپاہیوں سے کہا کہ اُن کا سامنا کرنے سے پہلے گھٹنوں کے بل ہو جاؤ اور اپنے سر جھکا کر دعائے ربانی پڑھو۔ بعض اوقات یہ تصور کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے کہ ایسے معاملات کی دونوں اطراف (تائید و مخالفت) میں خدا کے پاس لوگ ہو سکتے ہیں جو سنجیدگی سے دعا کر رہے ہوتے ہیں کہ اُس کی بادشاہی آئے اور اُس کی مرضی زمین پر پوری ہو اور اِس کے ساتھ اُنہیں یقین ہوتا ہے کہ وہ اپنی جگہ پر درست ہیں۔ شاید اِسی لئے خدا ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہم اپنے دشمنوں سے محبت رکھیں اور جب وہ بھوکے ہوں تو اُنہیں کھانا کھلائیں۔ جب ہم ستائے جائیں تو اُنہیں برکت دیں اور اپنی فتوحات پر فخر نہ کریں بلکہ اپنا اِنتقام اُس کے ہاتھ میں سونپ دیں۔ کیا آپ کے معاشرے یا ملک میں ایسے معاملات یا مسائل ہیں جن کی تائید و حمایت اور مخالفت میں ایمان دار لوگ موجود ہیں؟

آج کے لئے دُعا: پیارے خدا، میری مدد کر کہ مَیں اُس وقت بھی لوگوں سے محبت رکھوں اور ترس کھاؤں جب اُن کا نقطہ نظر مجھ سے مختلف ہو۔ مجھے سکھا کہ مَیں دوسروں کے ساتھ اُسی طرح پیش آؤں جیسے مَیں چاہتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ پیش آئیں۔ یسوع کے نام میں آمین۔

آج کے لئے خدا کا کلام

رومیوں 14:1-7 ''کمزور ایمان والے کو اپنے میں شامل تو کر لو مگر شک و شبہ کی تکراروں کے لئے نہیں۔ ایک کو اعتقاد ہے کہ ہر چیز کا کھانا روا ہے اور کمزور ایمان والا ساگ پات ہی کھاتا ہے۔ کھانے والا اُس کو جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور جو نہیں کھاتا وہ کھانے والے پر الزام نہ لگائے کیونکہ خدا نے اُس کو قبول کر لیا ہے۔ تُو کون ہے جو دوسرے کے نوکر پر الزام لگاتا ہے؟ اُس کا قائم رہنا یا گر پڑنا اُس کے مالک ہی سے متعلق ہے بلکہ وہ قائم ہی کر دیا جائے گا کیونکہ خداوند اُس کے قائم کرنے پر قادر ہے۔ کوئی تو ایک دن کو دوسرے سے افضل مانتا ہے اور کوئی سب دِنوں کو برابر جانتا ہے۔ ہر ایک اپنے دل میں پورا اعتقاد رکھے۔ جو کسی دن کو جانتا ہے۔ وہ خداوند کے لئے مانتا ہے اور جو کھاتا ہے وہ خداوند کے واسطے کھاتا ہے کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ہے اور جو نہیں کھاتا وہ بھی خداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ہے کیونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے۔''

ستمبر 6

''اگر آپ یسوع کی مانند بننا چاہتے ہیں تو آپ کو کلیسیا میں شامل ہونا پڑے گا۔''

کلیسیا مسیح کا بدن، مسیح کی دُلھن اور خدا کا خاندان ہے۔ اِفسیوں کے نام خط میں لکھا ہے کہ مسیح نے کلیسیا کے لئے جان دی جو کہ اُس کا بدن اور دُلھن ہے۔ خدا کی مرضی یہ ہے کہ ہر ایمان دار مقامی کلیسیا کا فعال عضو ہے۔ تاہم بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ اُن کے پاس ایسا عہد کرنے کا وقت نہیں۔ وہ مسیح کے بدن کا حصہ بننے کے بجائے محض کچھ وقت اُس کے ساتھ گزارنا پسند کرتے ہیں۔ وہ اِس بات کو سمجھ نہیں پاتے کہ مسیح کلیسیا سے کس قدر محبت رکھتا اور اُس کی فکر کرتا ہے۔ پرانے عہدنامے میں خدا نے اپنے فرزندوں کو حکم دیا کہ وہ قربانیاں دینے، تہواروں میں شامل ہونے اور اپنے ہدیئے اور دہ یکیاں لانے سے اُس کی جماعت میں شامل ہوں۔ یسوع بھی خدا کے لوگوں کی جماعت میں شامل ہوا۔ وہ اُن سے تعلیم حاصل کرنے گیا اور شریعت کی تعلیم پائی، وہیں اُس نے اپنا پہلا وعظ پیش کیا اور دستور کے مطابق سبت کے دن اُن کے ساتھ شامل ہوا۔

نیز آسمان کا منظر اور خدا کے برّے کی حمد و ثنا کے تعلق سے سرگرمیاں کلیسیائی عبادت کی تصویر ہی ہے۔ اگر آپ آسمان پر جائیں گے تو آپ کلیسیا میں شمولیت کریں گے۔ مقامی کلیسیا میں شامل ہوں اور خدا کو خوش کریں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خدا، مَیں اِس خاندان کے لئے شکرگزار ہوں جو تُو نے اِس دنیا میں ہمارے لئے قائم کیا ہے۔ مَیں عہد کرتا ہوں کہ مَیں اپنی مقامی کلیسیا کا حصہ بنوں گا جہاں تُو نے مجھے رکھا ہے۔ مجھے اپنے بدن کے لئے پھل دار اور بابرکت بنا۔ یسوع کے نام میں آمین۔

آج کے لئے خدا کا کلام

عبرانیوں 25:10 ''اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔''

لوقا 16:4 ''اور وہ ناصرت میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادت خانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔''

ملاکی 10:3 ''پوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اِسی سے میرا اِمتحان کرو۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ مَیں تم پر آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت برساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس اِس کے لئے جگہ نہ رہے۔''

ستمبر 7

''فرسٹ گریڈ کے ٹیچر احمق نہیں ہوتے''۔

ایسا نہیں کہ فرسٹ گریڈ کے ٹیچرز اپنے ننھے منے شاگردوں کی صلاحیت سے آگاہ نہیں ہوتے بلکہ وہ جانتے ہیں کہ اُنہیں فرسٹ گریڈ طالب علم کی حیثیت سے تعلیم نہیں دینی۔ اُستاد اور طالب علم کے درمیان جو سب سے بڑا فاصلہ پایا جاتا ہے وہ اِس محاوراتی فرسٹ گریڈ تجربے میں موجود ہے۔ پھر وہ فاصلہ کم ہونے لگتا ہے، حتیٰ کہ ایک دن اُستاد جان لیتا ہے کہ اُس کا شاگرد علم، ادراک اور مہارت میں اُس سے آگے نکل گیا ہے۔ تاہم کوئی شخص جتنی بھی بلندی پر پہنچ جائے اُس کا سب سے بڑا تحفظ بنیاد میں پنہاں ہوتا ہے۔

اِسی لئے ہم اُن لوگوں کی زندگیوں میں ایک اچھی بنیاد رکھنے سے کبھی بھی ہمت نہ ہاریں جنہیں ہم خدا کی بادشاہی کے لئے تیار کرتے ہیں۔ اُنہیں مسیحی ایمان کی بنیادی سچائیاں سکھانے کے لئے اُن کے ساتھ وقت گزاریں۔

آج کے لئے دُعا: اے خداوند! مجھے اپنے کلام کی سادگی سے آسودہ ہونا سکھا اور یہ کہ مَیں کبھی اپنی پہلی محبت نہ چھوڑوں۔ میری مدد کر کہ مَیں اپنی زندگی کی بنیاد اُس چٹان پر رکھوں جس کا نام مسیح ہے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

متی 7:24-27 ''پس جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس عقل مند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں، لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ اور جو کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بے وقوف آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہو گیا۔''

2۔ کرنتھیوں 11:3 ''لیکن مَیں ڈرتا ہوں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوا کو بہکایا اُسی طرح تمہارے خیالات بھی اُس خلوص اور پاک دامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہیے۔''

8 ستمبر

''آسمان پر آپ کو یہ پچھتاوا ہو گا کہ آپ پہلے یہاں کیوں نہیں آئے۔''

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ خدا نے آسمان (فردوس) اِتنا خوبصورت بنایا ہے کہ ہم اُس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اُسی جگہ کا تصور کریں جہاں سونے کی سڑکیں ہوں، دُکھ درد نہ ہو، آنسو نہ ہوں، گناہ نہ ہو اور شکست نہ ہو۔ نہ آپ تھکیں نہ آپ کو بھوک لگے اور درجہ حرارت نہایت موزوں ہو۔ وہاں ہر چیز کامل ہو۔ کیا آپ ایسی جگہ کا تصور کر سکتے ہیں؟ آپ نہیں کر سکتے۔ خدا کہتا ہے کہ یہ تمہارے تصور سے کہیں بڑھ کر اچھی جگہ ہے۔

میرا یقین کریں کہ جتنے لوگ وہاں جا چکے ہیں اُن میں سے ہر ایک ہم سے زیادہ اچھی حالت میں ہے۔ جو قیمتی موتیوں کے دروازوں میں سے گزر چکے ہیں اگر آپ اُنہیں وہاں سے واپس آنے کے لئے کہیں تو وہ اِنکار کر دیں گے۔ جب آپ اِس دنیا میں اپنا آخری سانس لینے لگیں تو آپ اعتماد سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کا عظیم ترین دن ابھی آنے والا ہے۔

آج کے لئے دُعا: اے خدا، ایسے شان دار مستقبل کے لئے تیرا شکر ہو۔ مَیں ابدیت کے لئے پُرجوش ہوں اے باپ! تیرا کلام فرماتا ہے کہ تیرے آنے تک ہم تیری بادشاہی کے پھیلاؤ میں مصروف رہیں۔ مَیں اِس کام کے لئے اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔ مجھے بتا کہ مَیں تیرا بہتر گواہ کیسے بن سکتا ہوں۔ میری التجا ہے کہ میری زندگی ایسی مثال بنے جس کا آسمان پر ذکر کیا جائے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

1۔کرنتھیوں 9:2 ''بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں، وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔''

1۔پطرس 5,4:1 ''تا کہ ایک غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل کریں۔ وہ تمہارے واسطے ... آسمان پر محفوظ ہے۔''

مکاشفہ 13:14 ''پھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سنی کہ لکھ! مبارک ہیں وہ مُردے جو اَب سے خداوند میں مرتے ہیں۔ روح فرماتا ہے بے شک! کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔''

9 ستمبر

''ہم کام ختم کرنے کے لئے نہیں بلکہ اُسے اچھی طرح مکمل کرنے کے لئے کرتے ہیں''۔

ہمیں اُس وقت تک کسی کام کو ختم نہیں سمجھنا چاہئے جب تک اُسے اچھی طرح مکمل نہ کر لیں۔ بیشتر اوقات ہم کام ختم کرنے کے دباؤ میں ہوتے ہیں اِس لئے ہم کام کے معیار کو نظر انداز کر دیتے ہیں، لیکن ایسا کرنے سے زندگی کے روحانی پہلو بھی ہماری نظر سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ دعا، حمد و ثنا، بائبل کا مطالعہ روزمرہ کا معمول بن جاتا ہے۔ ہم یہ سب جلد از جلد نپٹاتے ہیں تا کہ ہماری فہرست سے ایک کام کم ہو جائے اور ہم تیزی سے اگلے کام کی طرف بڑھ سکیں۔ عہد کریں کہ آپ ہر کام کو ختم نہیں بلکہ اچھی طرح مکمل کر کے اگلے کام کی طرف بڑھیں گے۔ ایسا کرنے سے آپ اپنے آپ کو زیادہ مطمئن اور پھل دار پائیں گے اور اِختتام پر آپ کے پاس زیادہ وقت بچ جائے گا۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند، میری مدد کر کہ مَیں اپنے کاموں خاص طور پر روحانی کاموں کو زیادہ توجہ دے کر بہترین طور پر مکمل کروں۔ مَیں صرف اپنا وقت ہی نہیں بلکہ اپنا ذہن بھی تیرے سپرد کرتا ہوں۔ میری مدد فرما کہ جو کام تُو نے مجھے سونپا ہے مَیں اُسے پایۂ تکمیل تک پہنچاؤں اور اپنی دوڑ اچھی طرح مکمل کروں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اِفسیوں 16:5 ''وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں۔''

اِستثنا 5:6 '' تُو اپنے سارے دل اور ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔''

2۔ تیمتھیس 7:4 ''مَیں اچھی کشتی لڑ چکا۔ مَیں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ مَیں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔''

10 ستمبر

''معافی ایک حق ہے جب کہ بحالی ایک ذمہ داری ہے۔''

جب یسوع نے صلیب پر جان قربان کی تو اُس نے ہمیں گناہ سے چھڑا کر معافی عطا کی۔ اگر آپ معافی مانگیں تو یہ آپ کا حق ہے۔ جب ہم لوگوں کو مایوس کرتے ہیں تو بھی اُنہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ ہمیں معاف کریں۔ نیز بائبل میں لکھا ہے کہ اگر ہم خدا کے حضور اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمیں معاف کرنے میں سچا اور عادل ہے۔ اِسی لئے معافی مانگنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ اُنہیں معافی ملے گی۔ جب ہم کسی کو معاف کرتے ہیں جو کہ اُن کا حق ہے تو اِس سے مراد ہے کہ ہم نہیں چاہتے کہ اُنہیں اُن کی غلطیوں کی سزا ملے۔ اب ہم اُن سے اِنتقام لینے یا تلافی کرانے کی کوشش ترک کر دیتے ہیں۔ معافی ایک حق ہے۔ تاہم بحالی ایک ذمہ داری ہے۔ آپ اپنا تعلق مکمل طور پر بحال کئے بغیر کسی کو معاف کر سکتے یا معافی پا سکتے ہیں۔ بحالی کے لئے اکثر ضرورت ہوتی ہے کہ غلطی کرنے والا دیانت داری سے اپنی غلطی سدھارنے کی کوشش کرے۔ اپنے تعلقات کا جائزہ لیں۔ کیا آپ کو معافی مل چکی ہے؟ کیا آپ بحال ہو چکے ہیں؟ آپ ایسا کرنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟

آج کے لئے دُعا: پیارے خدا، مجھے اپنا فضل اور قوت دے تاکہ مَیں اپنے قصور واروں کو معاف کر سکوں اور میری مدد کر کہ جب مَیں کسی کا نقصان کروں تو اپنا تعلق بحال کرنے کے لئے ہر ضروری قدم اُٹھا سکوں اور مجھے بھی اُن کی طرف سے معافی ملے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

1۔ 9:1 ''اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔''

لوقا 37:6 ''عیب جوئی نہ کرو۔ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے گی۔ مجرم نہ ٹھہراؤ تم بھی مجرم نہ ٹھہرائے جاؤ گے۔ خلاصی دو تم بھی خلاصی پاؤ گے۔''

2۔ کرنتھیوں 20:5 ''پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلے سے خدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کر لو۔''

زبور 1:133 ''دیکھو کیسی اچھی اور خوشی کی بات ہے کہ بھائی باہم مِل کر رہیں۔''

11 ستمبر

''اپنے پیغام کو سادہ رکھیں اور جذبے کے ساتھ پیش کرتے رہیں''۔

ایک کامیاب مبشر بننے کا راز یہ ہے کہ اپنے پیغام کو سادہ رکھیں، اِسے اکثر پیش کرتے رہیں اور اُسے جذبے سے دوسروں تک پہنچائیں۔ ہماری بلاہٹ یہ ہے کہ ہم یسوع مسیح کی خوش خبری قابلِ اِعتبار اور قابلِ قبول طریقے سے دوسروں تک پہنچائیں۔ جب ہم کسی کو مسیح یسوع کی خوش خبری کے متعلق بتائیں یا خدا کے کلام کی بات سکھائیں تو اِس طرح سکھائیں کہ وہ اِسے دوسروں کو سکھا سکیں۔ اِس لئے لازم ہے کہ ہم خدا کی باتوں پر بھرپور توجہ دیں اور اُنہیں اِس طرح پیش کریں کہ وہ اپنے ہدف تک پہنچیں، خدا کے مقاصد پورے ہوں اور بڑے بڑے نتائج سامنے آئیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم نے خدا کے کلام کی سچائیوں کی قدر کرنی اور دوسروں کو اِس طرح اُن سے آگاہ کرنا ہے کہ وہ اُنہیں یاد رکھ سکیں اور دوسروں کے سامنے پیش کر سکیں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند! مہربانی سے مجھے اپنی خوش خبری کا موثر گواہ بنا اور یہ سمجھنے میں میری مدد کر کہ پیغام کا اثر اُتنا ہی اہم ہے جتنا پیغام بذاتِ خود اہم ہے۔ میری مدد فرما کہ مَیں اِسے اپنے سامعین کے سامنے اِس طرح پیش کروں کہ وہ اُسے خود دوسروں تک پہنچا سکیں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔کرنتھیوں 11:13 ''کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسول اور دغابازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کے ہم شکل بنا لیتے ہیں۔''

استثنا 6:7-9 ''تُو اِن کو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُن کا ذکر کیا کرنا اور تُو نشان کے طور پر اُن کو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں اور تُو اُن کو اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا''۔

2۔تیمتھیس 2:2 ''جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں اُن کو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں''۔

12 ستمبر

''خدا ہمیشہ باپ بننے کی ہی خواہش رکھتا تھا۔''

خدا تعالیٰ جیسے بھی چاہتا بنی نوعِ انسان پر ظاہر ہوسکتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو سورج، طوفان، ہوا، روشنی، دیو ہیکل بیل یا اژدھا کی صورت میں پیش کرسکتا تھا، لیکن اُس نے اِن میں سے کسی کا انتخاب نہ کیا۔ جب خدا نے اپنے اِظہار اور انسان کے ساتھ اپنے تعلق کے بارے میں سوچا تو اُس نے اپنے آپ کو بطور باپ پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔

خدا ہمیشہ سے باپ بننے کی ہی خواہش رکھتا تھا۔ جب وہ پوری کائنات خلق کر چکا تو صرف ایک کام باقی رہ گیا اور وہ تھا خاندان قائم کرنا۔ اُس کے نزدیک خاندان نہایت اہم ہے۔

خدا آپ سے تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ اُس نے اپنا کلوتا بیٹا اِس لئے قربان کیا کہ آپ اُس کی محبت کو پہچان سکیں اور اُسے اجازت دیں کہ وہ آپ کو نجات دے سکے۔ خدا ہمیشہ سے آپ کا باپ بننا چاہتا تھا۔ ہم اُس کے ساتھ اُس کی خواہش کے مطابق پیش کیوں نہیں آتے؟

آج کے لئے دُعا: اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔تیری بادشاہی آئے۔تیری مرضی جیسی آسمان پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔آمین'' (متی 9:6-13)۔

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔کرنتھیوں 18:6 ''...اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے''۔

زبور 61:82 ''مَیں نے کہا تھا کہ تم اِلٰہ ہو اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو''۔

ستمبر 13

''آپ کے پاس جو کچھ ہے وہ سب خدا کا ہے۔''

ایوب ایک نہایت بابرکت اور خوش حال آدمی تھا۔ اُس کے پاس بیٹے، بیٹیاں، مویشی، کھیت، نوکر چاکر اور جائیداد تھی۔ وہ اپنے دَور کا نہایت دولت مند شخص تھا۔ انسان اور خدا کے ساتھ اپنے تعلق میں وہ دیانت دار اور پاک دل رکھنے والا شخص تھا۔ ایوب کے پاس سب کچھ تھا، لیکن جو کچھ بھی اُس کے پاس تھا وہ سب خداوند کا عطا کردہ تھا۔

ایوب وہ شخص تھا جس کے پاس سب کچھ تھا اور اُس نے سب کچھ کھو دیا۔ اگرچہ وہ اپنے مصائب کی وجہ نہ سمجھ سکا، لیکن اُس نے زندگی کے متعلق صحیح نقطہ نظر کو تھامے رکھا۔ اُس نے کہا ''خداوند نے دیا اور خداوند نے لے لیا۔ خداوند کا نام مبارک ہو''۔

یہ گہرا بیان سچائی کو اُس کی نسبت ایک نہایت بلند نقطہ نظر عطا کرتا ہے جس کا پیشتر انسان تجربہ کرنے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ اگر یہ بات ایوب کے معاملے میں درست ہے تو ہمارے معاملے میں کس قدر زیادہ درست ہو گی۔ خدا کو کچھ دینے کے لئے ہمیں اپنے پاس سے کچھ نہیں دینا پڑتا کیونکہ جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ سب اُسی کا عطا کردہ ہے اور جب ہم سب کچھ اُس کے ہاتھوں میں سونپ دیتے ہیں تو ہم کچھ بھی نہیں کھوتے۔ کیا آپ اپنا سب کچھ خدا کو سونپ چکے ہیں؟ آپ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ یہ درحقیقت اُسی کا ہے!

آج کی دُعا: پیارے خدا! میرا کچھ بھی نہیں اور مَیں تیرے سوا کچھ بھی نہیں چاہتا۔ جو کچھ تُو نے مجھے عطا کیا ہے اُس کا اچھا مختار بننا سکھا اور میری مدد کر کہ مَیں تیری برکات کو تیرے وسائل سمجھ کر استعمال کروں۔ یسوع کے نام میں آمین۔

آج کے لئے خدا کا کلام

پیدائش 23,22:14 '' ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا کہ مَیں نے خداوند خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی ہے کہ مَیں نہ تو کوئی دھاگا نہ جوتی کا تسمہ اور نہ تیری کوئی اَور چیز لوں تاکہ تُو یہ نہ کہہ سکے کہ مَیں نے ابرام کو دولت مند بنا دیا۔''

یعقوب 17:1 ''ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے''۔

مرقس 17:12 '' یسوع نے اُن سے کہا جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔ وہ اِس پر بڑا تعجب کرنے لگے۔''

14 ستمبر

''مزاحمت کرنا بے فائدہ ہے کیونکہ اِس سے صرف وقت ہی ضائع ہو گا''۔

خدا کے پاس ایک منصوبہ ہے اور وہ اُس میں ضرور کامیاب ہو گا۔ نیز آپ کے پاس اُس منصوبے میں شامل ہونے کا موقع ہے۔ تاہم یہ ہر ایمان دار کا شخصی فیصلہ ہے کہ وہ بنی نوعِ انسان کے لئے خدا کے منصوبے کا حصہ بنے۔ خدا چاہتا ہے کہ ساری دنیا اُس کی خوش خبری سنے اور یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کرے۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ دوسروں کو بتائیں کہ خدا اُن کی زندگی کے لئے منصوبہ رکھتا ہے۔ لیکن اپنی زندگی کے لئے اُس کے منصوبے کے متعلق آپ کیا سوچتے ہیں؟ وہ آپ کی زندگی میں کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ آپ کے وسیلے سے کام کر سکے۔ تاہم اگر آپ کبھی بھی مسیح کے گواہ بننے کا فیصلہ نہ کریں تو بھی خدا آپ کی زندگی میں کام کرتا رہے گا۔ وہ کسی بھی ایمان دار کی زندگی میں اُس وقت تک کام کرنا نہیں چھوڑے گا جب تک وہ اُس کے پیارے بیٹے یسوع کی مانند نہ بن جائیں۔ خدا ایسا کرنے کا پختہ ارادہ رکھتا ہے۔ کیوں نہ ہم اُس کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ ہماری مزاحمت بے فائدہ ہے اور اِس سے صرف وقت ہی ضائع ہو گا۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند! مجھے سکھا کہ مَیں اپنی زندگی میں تیرے کام کے لئے تیرے ساتھ تعاون کروں تاکہ تُو میرے وسیلے سے بہتر طور پر کام کر سکے۔ مَیں روح القدس کی قدرت کے سامنے مزاحمت نہیں کروں گا جو مجھے تبدیل کر رہی ہے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

رومیوں 29:8 ''کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے''۔

1۔ یوحنا 2:3 ''عزیزو! ہم اِس وقت خدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہوں گے۔ اِتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا تو ہم بھی اُس کی مانند ہوں گے کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔''

2۔ کرنتھیوں 18:3 ''مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کے وسیلے سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ درجہ بدلتے جاتے ہیں۔''

15 ستمبر

''اچھائی کو خاموش کرانے سے برائی کی جگہ بھلائی نہیں لے سکتی۔''

سلاطین کے دَور میں میکایاہ نامی ایک نبی تھا جو سچ بولنے کے لئے مشہور تھا۔ جب لوگ اُس کی سچائی کو پسند نہیں کرتے تھے تو وہ پھر بھی سچ ہی بولتا تھا (1۔سلاطین 22 باب)۔ اِس وجہ سے اخی اب بادشاہ اُسے ناپسند کرنے لگا کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ میکایاہ اُس کے متعلق اچھی رائے نہیں رکھتا۔ ایک مرتبہ بادشاہ نے نبی سے ایک جنگ کے متعلق پوچھا جس پر وہ جانا چاہتا تھا۔ میکایاہ کو بادشاہ کے درباریوں نے کہا کہ وہ اِس جنگ پر جانے کے لئے بادشاہ کو برکت کی دعا دے اور اُس کی حوصلہ افزائی کرے۔

میکایاہ نے طنزیہ انداز میں بادشاہ کی حوصلہ افزائی کی۔ بادشاہ اُس کے طنز کو سمجھ گیا کہ وہ دل سے اُسے دعا نہیں دے رہا۔ لہٰذا بادشاہ کی سخت جھڑکی کے باعث میکایاہ نے نبوت کی کہ بادشاہ اِس جنگ میں سخت نقصان اُٹھائے گا۔ یہ سچائی سن کر بادشاہ اِس قدر غضب ناک ہوا کہ نبی کو قید کروا دیا۔ تاہم ایسا کرنے سے سچائی نہیں بدل سکتی تھی اور اچھائی کو خاموش کرانے سے برائی کی جگہ بھلائی نہیں لے سکتی تھی۔ سچائی کے متلاشی رہیں اور سچ ہی بولیں کیونکہ اُس کی جگہ کوئی اَور چیز نہیں لے سکتی۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خدا، مجھے سکھا اور میری راہنمائی کر کہ مَیں ذمہ داری سے دیانت دار رہوں اور محبت سے سچ بولوں۔ مجھے روحانی کان عطا کر تاکہ مَیں صحیح اور غلط میں امتیاز کر سکوں اور اپنے آپ کو دھوکا نہ دوں۔ یسوع کے نام میں آمین۔

آج کے لئے خدا کا کلام

گلتیوں 16:4 ''تو کیا تم سے سچ بولنے کے سبب سے مَیں تمہارا دشمن بن گیا؟''

اِفسیوں 15:4 ''بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں''۔

آستر 14:4 ''کیونکہ اگر تُو اِس وقت خاموشی اختیار کرے تو خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے کسی اَور جگہ سے آئے گی پر تُو اپنے باپ کے خاندان سمیت ہلاک ہو جائے گی اور کیا جانے کہ تُو ایسے ہی وقت کے لئے سلطنت کو پہنچی ہے۔''

16 ستمبر

''ایک رُویا کے ساتھ راہنمائی کریں۔''

زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے یہ ہر شخص کو راہنمائی کرنے کا موقع ملتا ہے۔ گویا وہ ڈرائیونگ سیٹ پر ہوتا ہے اور سمت کا تعین کرنے کی ذمہ داری اُس پر عائد ہوتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے خواہ آپ صرف اپنی ہی زندگی کی قیادت کیوں نہ کر رہے ہوں۔ کسی بھی سمت میں آگے بڑھنے کا فیصلہ کرنے سے پہلے یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ قیادت کی ذمہ داری راہنما سے کئی تقاضے کرتی ہے، لیکن اُن میں سے سب سے بڑا تقاضا درست سمت میں آگے بڑھنے کا اعتماد ہے۔ اِسی لئے زندگی کے دو پہلوؤں کو جاننا نہایت ضروری ہے۔ اوّل، ہم جانتے ہوں کہ زندگی کے نقشے پر ہم کہاں موجود ہیں اور دوم، ہمیں کہاں جانے کی ضرورت ہے۔ یہ کام خواہ کتنا ہی مشکل ہو اور پریشانی اور دباؤ کا سامنا کر رہے ہوں، لیکن ہم رُک کر اپنا رُخ خدا کی طرف موڑ سکتے ہیں اور اِس سے ہمیں واضح سمت ملے گی۔ اِس اعتماد کے بغیر کوئی قدم نہ اُٹھائیں کہ یہ قدم اُٹھانے سے آپ اپنی زندگی کے لئے خدا کے منصوبے کے مزید قریب ہو جائیں گے۔ ایک رُویا کے ساتھ راہنمائی کریں۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! میری زندگی کے لئے اپنا رُویا مجھے دے اور اُسے واضح کر تا کہ مَیں صحیح سمت کی طرف بڑھوں اور دنیا کے راستوں پر گھومتا نہ رہوں ۔میری مدد کر کہ مَیں اپنی اور دوسروں کی راہنمائی تیری مرضی کی طرف کر سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

امثال 18:29 ''جہاں رُویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں لیکن شریعت پر عمل کرنے والا مبارک ہے''۔

اعمال 10,9:16 ''پولس نے رات کو رُویا میں دیکھا کہ ایک مکدنی آدمی کھڑا ہوا اُس کی منت کر کے کہتا ہے کہ پار اُتر کر مکدنیہ میں آ اور ہماری مدد کر۔ اُس کے رُویا دیکھتے ہی ہم نے فوراً مکدنیہ میں جانے کا ارادہ کیا کیونکہ ہم اُس سے یہ سمجھے کہ خدا نے اُنہیں خوش خبری دینے کے لئے ہم کو بلایا ہے''۔

حبقوق 2:2 ''تب خداوند نے مجھے جواب دیا اور فرمایا کہ رُویا کو تختیوں پر ایسی صفائی سے لکھ کہ لوگ دوڑتے ہوئے بھی پڑھ سکیں''۔

ستمبر 17

''مثبت سوچ کی قوت کو کم تر نہ سمجھیں''۔

ایک پرانی کہاوت ہے کہ ''اِس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ آپ سوچتے ہیں کہ آپ کوئی کام کر سکتے ہیں یا نہیں کر سکتے۔ آپ کی سوچ غالباً درست ہے''۔ زندگی اِسی طرح آگے بڑھتی ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ کیونکہ خدا نے زندگی کو اِسی طرح بنایا ہے۔ آپ کی سوچ، آپ کی باتیں اور آپ کا عمل آپ کے لئے حقیقت بن جاتا ہے۔ میرا تجربہ اور مشاہدہ یہ کہتا ہے کہ پُراُمید لوگ مایوس لوگوں کی نسبت عموماً بہتر حالات میں رہتے ہیں۔ مایوسی اکثر پریشانی اور عدم تحفظ کو جنم دیتی ہے۔ مصیبت اور مسائل کی توقع رکھنے سے لوگ بہت سی باتوں کے متعلق خوف، فکرمندی اور اندیشوں میں گھر جاتے ہیں جو درحقیقت کبھی رُونما نہیں ہوتے۔ لیکن جو لوگ زندگی کے لئے پُراُمید رویہ رکھتے ہیں وہ مسائل کا سامنا کرتے ہوئے بھی عموماً خوش اور مطمئن دکھائی دیتے ہیں۔ آپ کا ایمان کیا ہے؟ آپ کن باتوں کو تسلیم کرتے اور زندگی میں کیسے آگے بڑھتے ہیں؟

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند، مَیں بھرپور کوشش کروں گا کہ اپنے اور دوسروں کے مستقبل کے لئے اپنی سوچ، اپنی باتوں اور اپنے یقین کو مثبت رکھوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

فلپیوں 8:4 ''غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں، غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو''۔

امثال 21:18 ''موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں اور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُس کا پھل کھاتے ہیں''۔

امثال 2:6 ''تُو تو اپنے ہی منہ کی باتوں میں پھنسا۔ تُو اپنے ہی منہ کی باتوں سے پکڑا گیا''

18 ستمبر

''آپ آج سے اپنی تاریخ کا آغاز کر سکتے ہیں۔''

دمشق کی راہ پر تبدیلی کا تجربہ کرنے سے پہلے پولس رسول خدا کے لوگوں کو ایذا پہنچانے والے کی حیثیت سے جانا جاتا تھا، کیونکہ وہ ایمان رکھتے تھے کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ دمشق کی راہ پر سفر کرتے ہوئے اُس کی زندگی بدل گئی اور اُس نے ایک نئی تاریخ کا آغاز کیا۔ ہم میں سے ہر ایک کے لئے بھی موقع ہے کہ وہ کسی بھی وقت اپنی زندگی میں ایک نئے باب کا آغاز کر سکتا ہے۔ ہم اپنے ہر فیصلے کے ساتھ اپنے متعلق ایک کہانی لکھ رہے ہیں جو لوگ ایک دن ہمارے متعلق سنائیں گے۔ اِس بات پر غور کرنے سے ایک نیا آغاز کریں کہ لوگ آپ کو کس طرح یاد رکھیں۔ ایسے فیصلے کریں جو زندگی کے اُس کردار اور معیار کی تصدیق کریں جس کی آپ کو خواہش ہے اور اپنے ہر فیصلے سے اپنے زندگی کی تاریخ میں ایک نیا صفحہ شامل کریں۔

آج کے لئے دُعا: آسمانی باپ، مَیں اپنی پہچان تیرے کلام کی بنیاد پر بنانا چاہتا ہوں۔ میری مدد فرما کہ میرا ہر فیصلہ ایسے کردار کے مطابق ہو جو یسوع پر ایمان رکھنے والے ایمان دار کا ہوتا ہے۔ جب مَیں ایسا کرنے میں ناکام ہو جاؤں تو مجھے معاف کر، بحال کر اور نئے سرے سے آگے بڑھنے کا فضل دے۔ مَیں پرانی باتیں چھوڑ کر نیا مخلوق بننا چاہتا ہوں اور یسوع مسیح میں اپنے بلاوے کے مطابق آگے بڑھنا چاہتا ہوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

امثال 22:1 ''نیک نام بے قیاس خزانہ سے اور احسان سونے چاندی سے بہتر ہے''۔

فلپیوں 3: 13 ''اے بھائیو میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہو بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں''۔

یسعیاہ 43: 18-19 ''پچھلی باتوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں پر سوچتے نہ رہو۔ دیکھو مَیں ایک نیا کام کروں گا۔ اب وہ ظہور میں آئے گا۔ کیا تم اُس سے ناواقف رہو گے؟ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں جاری کروں گا''۔

ستمبر 19

''ہر گواہی کسی وقت ایک امتحان تھی''۔

عبرانیوں باب 11 میں ایمان کے کئی سورماؤں کا ذکر ملتا ہے۔ اِن تمام ایمان داروں کے پاس گواہی ہے کہ کس طرح اُنہوں نے ''سلطنتوں کو مغلوب کیا۔ راست بازی کے کام کئے۔ وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصل کیا۔ شیروں کے منہ بند کئے۔ آگ کی تیزی کو بجھایا۔ تلوار کی دھار سے بچ نکلے۔ کمزوری میں زور آور ہوئے۔ لڑائی میں بہادر بنے۔ غیروں کی فوجوں کو بھگا دیا۔ عورتوں نے اپنے مردوں کو پھر زندہ پایا''۔ خدا کے اِن لوگوں نے بڑے امتحان کا سامنا کرتے ہوئے اچھی گواہی قائم کی۔ اُنہوں نے مشکلات میں خدا پر بھروسا رکھنے اور ایمان سے آگے بڑھنے کا فیصلہ کرنے سے اپنے امتحان اور آزمائش کو گواہی میں بدل دیا۔

ہر گواہی کسی وقت ایک امتحان تھی۔ فتح مند جنگی سورماؤں سے لے کر کامیاب تاجروں اور خاندانوں تک یہ سب اُنہیں ملتا ہے جو ایمان کے وسیلے سے برداشت کرتے اور آگے بڑھتے ہیں۔ آج آپ کیسے امتحان یا آزمائش کا سامنا کر رہے ہیں؟ خدا پر بھروسا رکھنے، ایمان سے آگے بڑھنے اور آخر تک برداشت کرنے سے اِسے گواہی میں بدل دیں۔ جب یوسف سترہ سال کا تھا تو اُس نے اپنے خواب کے متعلق بتایا اور جب وہ چالیس برس کا تھا تو اُس کے خواب نے اُس کے متعلق بتایا۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند، مجھے برداشت کرنے کے لئے فضل، قائم رہنے کے لئے قوت اور ایمان سے آگے بڑھتے رہنے کے لئے ہمت دے۔ اپنے کلام کی قدرت سے میرے ہر امتحان کو گواہی میں بدل دے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

متی 13:24 ''مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا''۔

عبرانیوں 6:11''اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے''۔

20 ستمبر

''ایک مسیحی کون ہے؟''

آپ کیسے جانیں گے کہ کوئی شخص مسیحی ہے؟ کیا آپ اُن کے عقیدے، مسیحی یا کلیسیائی رسومات، تنظیم (جیسے کہ کیتھولک، بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، اسمبلی آف گاڈ، پریسبٹیرین...) سے پہچانیں گے؟ شاید بعض لوگ دعویٰ کریں کہ وہ اپنے آبا و اجداد، کلچر، رسومات، روایت یا نسلی ورثے کی بدولت مسیحی ہیں۔ تاہم سچائی یہ ہے کہ ''مسیحی'' ہونے کا مطلب مسیح کی مانند اور مسیح کا پیروکار ہونا ہے۔ بائبل میں لکھا ہے کہ مسیحی پہلی مرتبہ انطاکیہ میں مسیحی کہلائے۔ مسیح کے آسمان پر جانے کے کئی سال بعد پہلی کلیسیا انطاکیہ میں قائم ہوئی۔ یہاں ایک طریقہ کار دکھائی دیتا ہے جو ہماری توجہ کا متقاضی ہے۔ مسیحی بننے سے پہلے لوگ یسوع مسیح میں ایمان دار کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ آج بھی قائم ہے اور ہمیشہ اِسی طرح قائم رہے گا۔ کوئی شخص مسیحی خاندان میں پیدا ہونے سے مسیحی نہیں بنتا اور نہ ہی کوئی کلچر، روایت، رسوم کی پیروی کرنے یا کلیسیا میں شامل ہونے سے مسیحی بن جاتا ہے۔ مسیح کا پیروکار بننے کے لئے پہلے ایمان دار بننا ضروری ہے۔ اِس کے لئے شخصی اور حقیقی قائلیت کی ضرورت ہے جو اِس اقرار کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم مسیح کے ہیں۔ کیا آپ مسیحی ہیں؟

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند، مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع ناصری تیرا بیٹا اور میرا نجات دہندہ ہے۔ مَیں اُسے اپنا خداوند مانتا اور اپنی روزمرہ زندگی میں اُس کے کلام پر عمل کرنے کا فیصلہ کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ لوگ میری زندگی سے مسیح کو دیکھ سکیں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اعمال 11:26 ''اور جب وہ ملا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اور ایسا ہوا کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ میں ہی مسیحی کہلائے۔''

رومیوں 10:9-10 ''اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راست بازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اِقرار منہ سے کیا جاتا ہے''۔

ستمبر 21

''کیا مسیحی بننے کے لئے آپ کو پہلے یہودی بننے کی ضرورت ہے؟''

اِس سوال پر ابتدائی کلیسیا میں رسولوں کے درمیان بھی بحث ہوئی۔ اعمال 15 باب میں یروشلیم کی کلیسیا کے پاسبان اور خداوند یسوع کے بھائی یعقوب کا متفقہ فیصلہ تھا کہ کسی شخص کو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لئے یہودی بننے کی ضرورت نہیں۔ اب یہ سوال نہیں اُٹھایا جاتا لیکن اِس طرح کے کئی ملتے جلتے سوالات ہم آج بھی سنتے ہیں۔ کئی مسیحی تنظیمیں تقاضا کرتی ہیں کہ ایمان لانے والا شخص اُن کے مخصوص عقیدے کو قبول کرے اور اُس پر عمل کرے تو وہ حقیقی ایمان دار کی حیثیت سے خدا کی بادشاہی کی برکات سے لطف اندوز ہو سکے گا۔ میرے عزیزو! یہ بدعت ہے اور ہمیں ایسی باتوں کو نجات پانے کی شرط کی طرح قبول نہیں کرنا چاہئے۔ تاہم نئی پیدائش پانے کے بعد یہ قابلِ جواز بات ہے کہ ہم اُن ایمان داروں کے ساتھ عبادت کریں جو عقیدے، ایمان اور عملی زندگی کے تعلق سے ہمارے جیسی قائلیت رکھتے ہیں۔ خدا کو اجازت دیں کہ وہ آپ کو اپنی مرضی سے کسی کلیسیا میں رکھے۔ اِسی طرح دوسرے ایمان داروں کو بھی یہ حق اور عزت دیں۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! میری مدد فرما کہ مَیں یاد رکھوں کہ مَیں بطور ایمان دار سب سے پہلے تیرا وفادار ہوں اور میری بلاہٹ یہ ہے کہ مَیں اپنی زندگی کے لئے تیری مرضی پوری کروں۔ مجھے فضل اور حکمت دے کہ مَیں تیرے بلائے ہوئے دوسرے ایمان داروں کو بھی قبول کر سکوں جو مجھ سے مختلف ہیں۔ مجھے عیب جوئی اور تنقید کرنے سے بچا اور جو تیرے منصوبے میں شامل ہیں مَیں اُن میں سے کسی کو اجنبی نہ سمجھوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یوحنا 16:10 ''میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑ خانہ کی نہیں۔ مجھے اُن کو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سنیں گی۔ پھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی چرواہا ہو گا''۔

اعمال 15:19-20 ''پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف رجوع ہوتے ہیں ہم اُن کو تکلیف نہ دیں مگر اُن کو لکھ بھیجیں کہ بتوں کی مکروہات اور حرام کاری اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور لہو سے پرہیز کریں''۔

1۔ کرنتھیوں 18:12 ''مگر فی الواقع خدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے''۔

ستمبر 22

''زندگی بیشتر اوقات آپ کے اگلے فیصلے سے زیادہ اُلجھی ہوئی نہیں ہوتی''۔

کئی سال پہلے کی بات ہے مَیں دوپہر کے کھانے کے لئے دفتر سے گھر گیا۔ میری بیوی جانتی تھی کہ مَیں کسی مسئلے میں اُلجھا ہوا ہوں اور اُس کی وجہ سے پریشان ہوں۔ اُس نے مجھ سے گفتگو کرنے کی کوشش کی لیکن مَیں سطحی طور پر اُسے مختصر جواب دیتا رہا۔ لہٰذا اُس نے واضح طور پر مجھ سے پوچھ لیا کہ مَیں کس مسئلے کے باعث ایسا ہوں۔ مَیں نے اُسے بتایا کہ مَیں ایک ملازم کی وجہ سے پریشان ہوں کیونکہ وہ اپنا کام ضرورت کے مطابق نہیں کر رہا اور اُس کی کارکردگی بھی ناقص ہے تب اُس نے مجھے نہایت مفید مشورہ دیا اور میری راہنمائی کی جس سے میرا نقطہ نظر بدل گیا۔ اُس نے کہا ''مجھے لگتا ہے کہ صرف تم ہی اِس مسئلے کا حل نکال سکتے ہو۔ تمہیں صرف ایک تم کو ہی فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے''۔

اُس کی بات پر غور کرنے سے مَیں جان گیا کہ میرا مسئلہ میرے اگلے فیصلے سے بڑا نہیں یعنی مجھے صرف فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

گذشتہ سالوں میں مَیں نے دیکھا کہ زندگی کے کئی مسائل بالکل ایسے ہی ہیں۔ وہی شخص کچھ کر سکتا ہے جو اُس مخصوص صورتِ حال میں ذمہ داری اُٹھا رہا ہوتا ہے اور زندگی اکثر آپ کے اگلے فیصلے سے زیادہ مشکل یا چیلنج سے دوچار نہیں ہوتی جو آپ کو کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اپنے مسائل اور پریشانیوں پر غور کریں تو آپ جان جائیں گے۔ زندگی آپ سے صرف ایک فیصلے کا تقاضا کر رہی ہوتی ہے۔ اور فیصلہ کرنا آپ کا جائز حق ہے۔ فیصلہ کریں اور زندگی کو آگے بڑھائیں۔

آج کے لئے دُعا: آسمانی باپ، مجھے یہ جاننے کی حکمت دے کہ مجھے کون سے فیصلے کرنے کی ضرورت ہے۔ مشکل حالات میں مجھے فیصلہ کرنے کی ہمت دے۔ مَیں اپنی زندگی تجھے سونپتا ہوں۔ مجھے اپنا فیصلہ دے اور میری راہنمائی کر۔ یسوع مسیح کے نام میں آمین۔

آج کے لئے خدا کا کلام

استثنا 19:30 ''مَیں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے برخلاف گواہ بناتا ہوں کہ مَیں نے زندگی اور موت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھا ہے۔ پس تُو زندگی کو اختیار کر کہ تُو بھی جیتا رہے اور تیری اولاد بھی''۔

1۔سلاطین 21:18 ''اور ایلیاہ سب لوگوں کے قریب آ کر کہنے لگا تم کب تک دو خیالوں میں ڈانواں ڈول رہو گے؟ اگر خداوند ہی خدا ہے تو اُس کے پیرو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پیروی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دیا''۔

خروج 16:14 ''اور تُو اپنی لاٹھی اُٹھا کر اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھا اور اُسے دو حصے کر اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل جائیں گے''۔

ستمبر 23

’’یسوع کو خوش کرنے کے لئے آپ کو میرے جیسا بننے کی ضرورت نہیں، لیکن آپ کو خود کو بدلنا ہے۔‘‘

خدا آپ سے پیار کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے میری حوصلہ افزائی کی کہ مَیں یہ پیغامات آپ کے لئے تحریر کروں جو اُس نے میری راہنمائی کے لئے مجھے دیئے۔ مجھے محسوس ہوا کہ اِن پیغامات میں اپنے شخصی تجربات اور قائلیت شامل کرنے سے ایسا لگتا ہے کہ مَیں آپ کی زندگی پر کسی حد تک اختیار رکھتا ہوں یا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ لوگوں کو میری مانند بننا چاہیئے۔ لیکن مَیں ایسا ہرگز نہیں سوچتا کہ میرے پاس ہر سوال کا جواب ہے۔ تاہم مَیں یہ جانتا ہوں کہ کون ایسا کر سکتا ہے۔ نہ ہی مَیں یہ سمجھتا ہوں کہ میرے جیسا بننے سے آپ کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ مَیں بھی زندگی کے مسائل اور روزمرہ اُلجھنوں کا سامنا کرتا ہوں۔ یسوع کو خوش کرنے کے لئے آپ کو میرے جیسا بننے کی ضرورت نہیں، لیکن آپ کو تبدیل ہونے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ہم سب اپنے آپ کو مٹی سمجھ کر اپنے آسمانی کمہار خدا کے ہاتھ میں سونپتے ہیں اور وہ ہمیں اپنی مرضی کے مطابق ڈھال کر ایسا بناتا ہے کہ ہم یسوع کو خوش کر سکیں اور اُس کی مانند بنیں۔ اِن پیغامات کا مطالعہ کرتے ہوئے اپنی نگاہیں اپنے خداوند کی طرف اُٹھائیں جو آپ سے کلام کر رہا ہے۔ اُس کے پاک کلام میں سے اُس کی آواز سنیں اور اُس کے مطابق اپنی زندگی میں تبدیلی لائیں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند! میری مدد کر کہ مَیں یسوع کی مانند بنوں۔ مجھے دکھا کہ مَیں اپنی زندگی میں کون سی باتیں تبدیل کروں اور مجھے اپنے ہاتھوں میں مٹی کی طرح رکھ۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یسعیاہ 8:64 ’’ تو اے خداوند! تُو ہمارا باپ ہے۔ ہم مٹی ہیں اور تُو ہمارا کمہار ہے اور ہم سب کے سب تیری دست کاری ہیں۔‘‘

یرمیاہ 6:18 ’’اے اسرائیل کے گھرانے کیا مَیں اِس کمہار کی طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا؟ خداوند فرماتا ہے دیکھو جس طرح مٹی کمہار کے ہاتھ میں ہے اُسی طرح اے اسرائیل کے گھرانے تم میرے ہاتھ میں ہو‘‘۔

24 ستمبر

''چار قسم کے لوگ خدا کی بادشاہی کو آگے بڑھا رہے ہیں: جانے والے، ٹھہرنے والے، دعا کرنے والے، ادا کرنے والے۔''

فوج چند اہم اور ضروری پہلوؤں پر منحصر ہوتی ہے۔ اوّل، اُس میں جانے کا عہد کرتے ہیں اور دشمن کا سامنا کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ دوم، اُس میں وہ لوگ بھی ضروری ہیں جو ملک میں رہ کر اثاثوں اور افراد کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ سوم، یہ لوگ مختلف گروپوں میں رابطہ قائم رکھنے کی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ اِن میں فوج کے سپہ سالار کے ساتھ رابطہ قائم رکھنا بھی شامل ہے۔ یہ رابطہ قائم رکھنا اِس لئے ضروری ہے کیونکہ اُس سے ہدایات وصول کی جاتیں، ضرورت کا سامان مطلوبہ جگہ پر پہنچایا جاتا اور حالات سے باخبر رکھا جاتا ہے۔ آخری گروہ غیر اہم نہیں۔ یہ لوگ براہِ راست جنگ میں شریک دکھائی نہیں دیتے، لیکن اِن کے بغیر کسی فوج کا وجود ممکن نہیں۔ یہ اُس قوم کے شہری ہیں جن کے لئے فوج محاذ پر موجود ہے۔ وہ اپنے روزمرہ کے فرائض سرانجام دینے سے روپیہ پیسہ کماتے اور محصولات ادا کرتے ہیں جو ملک کے اندر اور سرحدوں پر موجود فوجی افراد کی ضروریات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ خدا کی بادشاہی اور ہر مقامی کلیسیا بھی اِسی طرح ہے۔ اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے کے لئے اُنہیں جانے والوں، ٹھہرنے والوں، دعا کرنے والوں اور ادا کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ آپ کس گروہ کے لئے اپنے آپ کو رضا مندی سے پیش کریں گے؟ آپ کی زندگی کے لئے خدا کی مرضی کیا ہے؟

آج لئے دُعا: اے خدا، مَیں تیری بادشاہی اور اپنی مقامی کلیسیا کا مفید حصہ بننا چاہتا ہوں۔ مَیں جانتا ہوں کہ تُو نے مجھے ایک مقصد کے تحت بنایا اور ایک خاص ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار کیا۔ مجھے وہ ضرورت دِکھا۔ مَیں اپنا آپ تجھے سونپتا ہوں۔ تیرا شکر ہو۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

ا۔ کرنتھیوں 12:12،14،18-20 ''کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہت سے ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہیں اُسی طرح مسیح بھی ہے...چنانچہ بدن میں ایک ہی عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں ... مگر فی الواقع خدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے۔ اگر وہ سب ایک ہی عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا؟ مگر اب اعضا تو بہت سے ہیں، لیکن بدن ایک ہی ہے''۔

25 ستمبر

''خوش خبری کی بنیاد شریعت کے احکام نہیں بلکہ مسیح کا مکمل شدہ کام ہے۔''

موسیٰ کی شریعت احکام و قوانین، زندگی کے لئے ہدایات اور یہ کرو، وہ نہ کرو کے مجموعے پر مشتمل تھی۔ ایک دن خدا آپ کو قبول کر لے گا اور اگلے دن ٹھکرا دے گا۔ شریعت شرائط، مجرم ٹھہرانے اور سزا دینے کا تقاضا کرتی ہے۔ شریعت کے ماتحت کوئی شخص راست باز نہیں ٹھہرایا گیا اور سب کو سزا سنائی گئی۔

تاہم خوش خبری ایک مختلف تصویر پیش کرتی ہے۔ جب ابنِ خدا نے بنی نوعِ انسان کے گناہوں کا کفارہ ادا کیا تو یہ صورتِ حال بدل گئی۔ انسان بحال ہو گیا اور خدا کے فضل کی چھتری تلے اُسے پناہ مل گئی۔ شریعت اور عدل کے تقاضے پورے ہوئے اور قیمت چکائی گئی۔ اب ہم یہ کرو اور وہ نہ کرو کی فہرست کے ساتھ خدا کے پاس نہیں جاتے بلکہ اُس کے پاس ہماری رسائی مسیح کے مکمل شدہ کام میں ہوتی ہے۔ مسیح نے صلیب پر اِس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا اور ہم ایمان سے اُس کام میں شامل ہوتے ہیں۔ ہم خدا کے احکامات پر اِس لئے عمل نہیں کرتے کہ وہ ہمیں قبول کر لے بلکہ ہم اِس لئے اُس کی مرضی پوری کرتے ہیں کہ وہ مسیح میں ہمیں قبول کر چکا ہے۔

آج کے لئے دُعا: اے آسمانی باپ، مَیں تیرے بیٹے کو اپنا نجات دِہندہ قبول کرتا اور اُسے اپنی زندگی کا بادشاہ مانتا ہوں۔ مَیں ایمان سے اُس کے مکمل شدہ کام کے وسیلے سے زندگی بسر کرنے کا فیصلہ کرتا ہوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

رومیوں 3:20-22 ''کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راست باز نہیں ٹھہرے گا اِس لئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔ مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راست بازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے یعنی خدا کی وہ راست بازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں ...''

گلتیوں 2:20 ''مَیں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب مَیں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور مَیں جو اَب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔''

26 ستمبر

''بعض کام اِس لئے نہیں ہو پاتے کیونکہ اُنہیں صرف آپ ہی کر سکتے ہیں۔''

جب خدا آپ سے کلام کرتا ہے تو اکثر اِس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ آپ کے وسیلے سے کام کرنا چاہتا ہے۔ اِس لئے اگر آپ وہ کام کسی اَور کو سونپ دیتے ہیں تو وہ پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچتا۔ 2۔سلاطین باب 4 میں الیشع اور شونیمی عورت کے واقعے پر غور کریں۔ اُس کا بیٹا اچانک بیمار ہوا اور مر گیا۔ وہ نبی کے پاس گئی اور اُسے اِس بات کی خبر دی۔ الیشع نے خلوصِ دل سے اپنا عصا دے کر اپنے خادم کو بھیجا کہ وہ عصا بچے کو لگائے اور وہ زندہ ہو جائے۔ تاہم خادم نے واپس آ کر الیشع کو بتایا کہ حالات ویسے ہی ہیں۔

پھر الیشع خود گیا اور اپنے جسم سے بچے کے جسم کو چھوا اور قادرِ مطلق خدا نے اُس بچے کو زندگی بخش دی۔ یہ معجزہ الیشع کے خادم کے وسیلے سے کیوں نہ ہوا؟ مَیں اِس کی وجہ نہیں جانتا۔ لیکن مَیں یہ جانتا ہوں کہ بعض کام ایسے ہوتے ہیں جو صرف آپ ہی کر سکتے ہیں۔

آج کے لئے دُعا: آسمانی باپ، میرے وسیلے سے اپنا کام اور کلام کر اور اُن لوگوں کے وسیلے سے بھی کام کر جنہیں مَیں تیرا کام سونپوں۔ مجھے سکھا کہ تُو کون سے معجزات میرے وسیلے سے کرنا چاہتا ہے۔ تیرا شکر ہو۔ یسوع کے نام میں آمین۔

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔سلاطین 4:31-35 ''اور جیحازی نے اُن سے پہلے آ کر عصا کو اُس لڑکے کے منہ پر رکھا پر نہ کچھ آواز ہوئی نہ سننا۔ اِس لئے وہ اُس سے ملنے کو لوٹا اور اُسے بتایا کہ لڑکا نہیں جاگا۔ جب الیشع اُس گھر میں آیا تو دیکھو وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا۔ سو وہ اکیلا اندر گیا اور دروازہ بند کر کے خداوند سے دعا کی اور اوپر چڑھ کر اُس بچے پر لیٹ گیا اور اُس کے منہ پر اپنا منہ اور اُس کی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ لئے اور اُس کے اوپر پسر گیا۔ تب اُس بچے کا جسم گرم ہونے لگا۔ پھر وہ اُٹھ کر اُس گھر میں ایک بار ٹہلا اور اوپر چڑھ کر اُس بچے کے اوپر پسر گیا اور وہ بچہ سات بار چھینکا اور بچے نے آنکھیں کھول دیں''۔

ستمبر 27

''اگر آپ اپنے خوابوں کی تعبیر دیکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو اُن کے لئے کام کرنا ہوگا''۔

وہ اکثر و بیشتر اپنے لئے مشکلات ہی کھڑی کرتا رہتا تھا۔ درحقیقت اب جو اُس نے چال چلی تھی وہ اُس کے لئے نہایت نقصان دہ ثابت ہوئی اور اُسے اپنا گھر چھوڑنا پڑا، جب کہ اُسے یہ اُمید بھی نہیں تھی کہ وہ کبھی واپس آ سکے گا۔ اُس کے پاس ایک دُور کا رشتے دار بچا تھا جس کے پاس وہ جا رہا تھا۔ اُس کے پاس اپنی ذہانت اور خداوند کے ساتھ ایک نئے تعلق کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔

پھر وہ راخل سے ملا اور یعقوب جان گیا کہ اُس کے لئے مستقبل میں کیا ہے کیونکہ وہ اُس لڑکی سے مل چکا تھا جو اُس کا خواب بن گئی تھی۔ تاہم اپنے خواب کو جان لینے سے اُس کی تعبیر کی ضمانت نہیں ملتی۔ یعقوب نے وہ خواب پورا کرنے کے لئے کام کرنا تھا۔ اُس نے راخل کے والد سے ایک سودا طے کیا اور اپنی اہلیت ثابت کرنے لگا کہ وہ اپنے خواب کو مستقبل میں پورا کرے گا۔ خدا نے یعقوب کو ایک بہتر مستقبل کی اُمید دی تھی، لیکن وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ اِس منصوبے میں شامل ہو۔ اپنے تجربے سے یعقوب نے ایک اہم سبق سیکھا جو اُس نے کم از کم اپنے ایک بیٹے کو ضرور سکھایا۔ کیا آپ تصور کی آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں کہ وہ اپنے خواب دیکھنے والے بیٹے سے کہہ رہا ہے، ''حالات جتنے بھی مشکل ہو جائیں ہمت نہ ہارنا؟ یوسف یاد رکھو اگر تم اپنے خوابوں کی تعبیر دیکھنا چاہتے ہو تو تمہیں اُن کے لئے کام کرنا ہوگا''؟

یہ ہمارے لئے بھی ایک اچھی نصیحت ہے!

آج کے لئے دُعا: اے آسمانی باپ، تیرے کلام میں لکھا ہے کہ تیرے پاس میری زندگی کے لئے ایک خوبصورت منصوبہ ہے تاکہ مجھے اُمید اور نیک انجام دے سکے۔ مجھے سکھا کہ اپنے اچھے مستقبل کے لئے مجھے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ تیرا شکر ہو کہ تُو مجھے جاں فشانی کرنے کے لئے توانائی دیتا ہے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

پیدائش 18:29 ''سو اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کی خاطر مَیں سات برس تیری خدمت کروں گا''۔

ستمبر 28

''جب ہم خدا کے کہنے پر آگے نہیں بڑھتے یا اُس کی مرضی کے برخلاف سمت میں بڑھتے ہیں تو ہم خدا سے الگ ہو جاتے ہیں''۔

بعض اوقات خدا سے دُور جانا اِتنی اہم بات نہیں لگتا۔ ایک وقت ایسا آیا جب ابرہام اور لوط نے دیکھا کہ باہمی اتفاق کے لئے اُن کا ایک دوسرے سے الگ ہو جانا دانش مندانہ فیصلہ ہو گا۔ خدا نے دونوں کو کثرت سے برکت دی تھی۔ اِس لئے اُن کے خادم وسائل کی تقسیم پر ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے۔ ابرہام نے فراخ دلی سے لوط کو موقع دیا کہ وہ پہلے اپنے گلّوں کے لئے چراگاہیں چن لے۔ اِس مقام پر لوط نے ایک اہم غلطی کی۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ''لوط نے ... اپنے لئے چن لیا'' (پیدائش 11:13)۔

یہ بات غیر معمولی لگ سکتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ لوط نے ابرہام کی طرح خداوند سے راہنمائی طلب نہ کی۔ دراصل اُس نے سرسبز و شاداب میدان اپنے لئے چن لئے۔ تاہم خدا جانتا تھا کہ لوط نے کیا نہیں چنا ... جس جگہ وہ جا رہا تھا اُس کا مستقبل نہیں تھا۔ خداوند نے اُسی شہر کو تباہ کر دیا جہاں لوط ایک راہنما تھا اور اُس نے اپنا سب کچھ کھو دیا۔ اُس نے بڑی دیر کے بعد یہ سبق سیکھا کہ جب ہم خدا کے کہنے پر آگے نہیں بڑھتے یا اُس کی مرضی کے برخلاف سمت میں بڑھتے ہیں تو ہم خدا سے الگ ہو جاتے ہیں۔ کامیاب ہونا اچھی بات ہے لیکن لوط کی طرح ناقص چیزوں کا انتخاب کرنے اور خدا سے الگ ہونے سے بھلائی نہیں نکل سکتی۔ اِس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ ہمیشہ خدا کے قریب جائیں۔

آج کے لئے دُعا: اے خداوند، مَیں اپنے ہر کام اور ہر فیصلے سے تجھے خوش کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے ایسے کان دے جو تیری آواز کو واضح طور پر سنیں۔ ایسی آنکھیں دے جو تیرے کاموں کو دیکھ سکیں اور ایسا دل دے جو دنیا کی چیزوں سے زیادہ تجھ سے محبت رکھے۔ اپنے کلام کے وسیلے سے مجھے دانش مندانہ فیصلے کرنا سکھا۔ مَیں تیری پیروی کرنا چاہتا ہوں مجھے گمراہ ہونے سے بچا! آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

پیدائش 13-11:13 ''سو لوط نے یردن کی ساری ترائی کو اپنے لئے چن لیا اور وہ مشرق کی طرف چلا اور وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ ابرام تو ملکِ کنعان میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت اختیار کی اور سدوم کی طرف اپنا ڈیرا لگایا اور سدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے''۔

29 ستمبر

''جس چیز کا خدا نے حکم نہیں دیا ہوسکتا ہے وہ اُس کی ادائیگی بھی نہ کرے''۔

فرض کریں آپ ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہیں اور ویٹر آپ کے سامنے کھانے رکھنا شروع کر دیتا ہے جن کا آپ نے آرڈر نہیں دیا۔ کھانے کی خوشبو اور ذائقہ اچھا ہونے کے باوجود یہ بات خلافِ قیاس ہے کہ آپ اُن چیزوں کا بل ادا کریں گے جن کا آپ نے آرڈر نہیں دیا۔ اگر وہ ویٹر آپ سے بل کی ادائیگی کا تقاضا کرے تو آپ کیسا محسوس کریں گے؟

حال ہی میں مَیں ایک دوسرے ملک میں تھا تو میرے ساتھ ایسا ہی ہوا۔ مَیں نے شائستگی سے بات کی، لیکن مَیں نے اُن چیزوں کا بل ادا کرنے سے انکار کر دیا جن کا مَیں نے آرڈر نہیں دیا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ بعض اوقات خدا بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ یہ اُس کی ذمہ داری نہیں کہ ہم اپنی مرضی سے جو بھی کریں وہ اُس کا خیال رکھے۔ خدا کے لئے کیا کرنا اچھا اور بہتر ہے اِس کا فیصلہ کرنے سے پہلے دعا کریں اور اُس کی مرضی جاننے کی کوشش کریں کہ وہ کہاں اپنا پیسہ خرچ کرنا چاہتا ہے، ورنہ ہوسکتا ہے آپ کو اُن کاموں کے بل ادا کرنے پڑیں۔

آج کے لئے دُعا: اے آسمانی باپ، مجھ سے کلام کر اور مجھے حکمت دے کہ مَیں اپنے آپ کو اُن ہی کاموں کا ذمہ دار سمجھوں جو تیری مرضی کے مطابق ہوں۔ میری مدد کر کہ مَیں تیرے وسائل اُن کاموں پر خرچ نہ کروں جو تُو کرنا نہیں چاہتا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

لوقا 12:16-20 ''اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ کسی دولت مند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔ پس وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگا کہ مَیں کیا کروں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں؟ اُس نے کہا مَیں یوں کروں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھوں گا اور اپنی جان سے کہوں گا اے جان! تیرے پاس بہت برسوں کے لئے بہت سا مال جمع ہے۔ چین کر۔ کھا پی۔ خوش رہ۔ مگر خدا نے اُس سے کہا اے نادان! اِسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پس جو کچھ تُو نے تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟

یعقوب 4:13-15 ''تم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور سوداگری کر کے نفع اُٹھائیں گے اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سنو تو! تمہاری زندگی چیز ہی کیا ہے؟ بخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے۔ ابھی غائب ہو گئے۔ یوں کہنے کی جگہ تمہیں یہ کہنا چاہئے کہ اگر خداوند چاہے تو ہم زندہ بھی رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے''۔

30 ستمبر

''اگر یہ آپ کا بچہ ہے تو آپ ہی اِس کی پرورش کریں''۔

چند سال پہلے ایک آدمی اور اُس کی بیوی ہماری کلیسیا میں آئے۔ اُنہوں نے مجھ سے ملنے کے لئے وقت مانگا تا کہ مجھے اُس رُویا کے متعلق بتا سکیں جو اُنہیں یقین تھا کہ خدا نے اُنہیں دیا ہے۔ جب مَیں نے اُن کا رُویا سنا تو مجھے فکر ہونے لگی کہ رُویا کے ایک اہم پہلو کو وہ نظر انداز کر رہے ہیں۔ یہ پہلو کسی چیز کے رُونما ہونے کے بعد اُس کا خیال رکھنے کی ذمہ داری ہے۔ اُنہوں نے مجھے بتایا کہ وہ ایک بس منسٹری شروع کرنے سے کلیسیاؤں کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم کافی غور وخوض کرنے کے بعد بھی وہ اِس بات پر قائم رہے کہ وہ اِس منسٹری کو قائم رکھنے اور کامیاب بنانے کے تعلق سے کسی کام کے ذمہ دار نہیں۔ وہ اپنی خواہش کے تخم سے ہماری کلیسیا کو حاملہ کرنا چاہتے تھے، لیکن اُس کے بعد وہ کسی بات کی ذمہ داری لینے کے لئے تیار نہیں تھے۔ درحقیقت وہ کسی کلیسیا یا منسٹری کے متعلق نہیں بلکہ صرف اپنے متعلق سوچ رہے تھے۔ مَیں نے اُنہیں ڈانٹا کہ وہ کیسے سوچ سکتے ہیں کہ کلیسیائیں یا کلیسیائی راہنما اِس معاملے میں ایسا رُویا رکھیں گے۔ ہم رُویا سے محروم نہیں بلکہ ہمارے پاس ایسے لوگ نہیں جو منسٹریاں قائم ہونے کے بعد اُن کا خیال رکھنے کے لئے تیار ہوں۔ لہٰذا اگر خدا آپ کو کسی منسٹری کا والد یا والدہ بنائے تو اپنے آپ کو اُس کی دیکھ بھال کے لئے وقف کریں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند! مجھے ذمہ داری کی سمجھ اور احساس دے تا کہ مَیں دوسروں کے دلوں میں محض اپنے خیالات کے بیج بونے والا ہی نہ بنوں۔ جو چیزیں تُو میرے وسیلے سے قائم کرتا ہے مجھے اُن کی دیکھ بھال کرنے کی حکمت عطا کر۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔کرنتھیوں 28:11 ''اِن باتوں کے علاوہ جن کا مَیں ذکر نہیں کرتا سب کلیسیاؤں کی فکر مجھے ہر روز آ دباتی ہے''۔

2۔کرنتھیوں 16:8 ''خدا کا شکر ہے جو ططس کے دل میں تمہارے واسطے ویسی ہی سرگرمی پیدا کرتا ہے''۔

فلپیوں 20:2 ''کیونکہ کوئی ایسا ہم خیال میرے پاس نہیں جو صاف دلی سے تمہارے لئے فکر مند ہو''۔